اپنے صارف کو پہچانئے کے متعلق رہنما ہدایات

(2 ستمبر 2016 تک اپ ڈیٹیڈ)

(ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے اپنے صارف کو پہچانئے کے متعلق رہنما ہدایات کا یہ اختصار آسان بیان ہے)

سوال نمبر 1: کے وائی سی کیا ہے؟ اس کی کیوں ضرورت ہے؟

جواب: کے وائی سی کا مطلب ہے ''جانئے اپنے صارف کو'' یہ ایک طریقہ کار جس سے بینک صارفین کی شناخت اور ان کے پتہ کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں، یہ بینکوں کو یقینی بنانے میں مدد کرتا ہے کہ خدمات کا غلط استعمال نہیں ہوگا، کے وائی سی مرحلہ کو بینکوں کے ذریعہ اس وقت مکمل کیا جائے گا جب تک کھاتہ کھولا جائے گا اور وقفہ وقفہ سے اس کو اپ ڈیٹ بھی کیا جائے گا۔

سوال نمبر 2: ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لئے کے وائی سی کے متعلق کیا مطلوب ہیں؟

جواب: ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لئے ''شناخت کا ثبوت'' اور ''پتہ کا ثبوت'' فراہم کرانے کے ساتھ تازہ فوٹو کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: ''شناخت کے ثبوت'' اور پتہ کے ثبوت کے لئے کن دستاویزات کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: حکومت ہند نے چھ دستاویزی ثبوت بطور ''سرکاری مجاز دستاویزات (اووی ڈی) شناخت کے ثبوت کے طور پر پیش کرنے کا اعلان کیا ہے، یہ چھ دستاویزی ثبوت ہیں پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، ووٹر شناختی کارڈ، پن کارڈ، یو آئی ڈی اے آئی کے ذریعہ جاری آدھار کارڈ اور نریگا کارڈ، آپ شناخت کے ثبوت کے لئے ان میں سے کوئی ایک پیش کر سکتے ہیں، اگر ان دستاویزات میں آپ کے پتہ کی بھی تفصیل ہوگی تب اس کو بطور ''پتہ ثبوت'' بھی منظور کیا جائے گا اگر ثبوت کے لئے آپ کے ذریعہ پیش کردہ دستاویز میں پتہ کی تفصیل شامل نہیں ہے تب آپ کو پتہ کی تفصیل والے دوسرے سرکاری مجاز دستاویز پیش کرنا ہوگا۔

سوال نمبر 4: اگر میرے پاس درج بالا فہرست میں ''شناخت کے ثبوت کے لئے'' کوئی دستاویز نہیں ہے تو کیا پھر بھی ہمارا بینک اکاؤنٹ کھل سکے گا؟

جواب: جی ہاں آپ ''اسمال اکاؤنٹ'' کے طور پر بینک اکاؤنٹ اپنی حالیہ تصویر اور بینک افسر کی موجودگی میں دستخط یا انگوٹھے کا نشان لگا کر کھول سکتے ہیں۔

سوال نمبر 5: کیا اس طرح کے ''اسمال اکاؤنٹ، اور دیگر اکاؤنٹ میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جی ہاں، اسمال اکاؤنٹ کے کچھ حدود ہیں مثلاً:

- ☆ اس طرح اکاؤنٹس میں کسی بھی صورت میں بیلنس روپے 50000 سے تجاوز نہیں کرے گا۔
- ☆ ایک سال میں مجموعی کریڈٹس روپے 100000 اسے زائد نہیں ہونا چاہئے۔
- ☆ ایک ماہ میں مجموعی رقم نکالنے اور منتقل کرنے کی حد روپے 10000 سے تجاوز نہیں ہوگی۔
- ☆ اس طرح کے اکاؤنٹس میں غیر ملکی رقم نہیں کریڈٹ کی جا سکے گی۔

اس طرح کے اکاؤنٹ ابتداء میں بارہ ماہ کی مدت تک کام کرے گا اور اس کے بعد مزید بارہ ماہ کی مدت کی توسیع ہوگی اگر اس طرح کا اکاؤنٹ کھولنے والا بینک کو کوئی پرائمری دستاویز اکاؤنٹ کھولنے کے دو ماہ اندر فراہم کر دیتا ہے، تو اس کا اکاؤنٹ چالو رہے گا۔

سوال نمبر 6: بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لئے اگر میرے پاس کوئی مجاز دستاویز نہیں ہے ''اسمال اکاؤنٹ'' کی طرح مجھے پابندیاں بھی نہیں چاہئے کیا ایسا ممکن ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک دستاویز پہچان کے ثبوت کے طور پر پیش کر کے عام اکاؤنٹ کھولا جا سکتا ہے۔

(i) شناختی کارڈ اس شخص کی تصویر والا جس کا اجراء مرکزی/ریاستی حکومت کے شعبہ قانونی/ریگولیٹری اتھارٹی، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ، شیڈولڈ کمرشیل، بینک اور پبلک فنانشیل اداروں کے ذریعہ ہوا ہو۔

یا

(ii) گزیٹیڈ افسر کے ذریعہ جاری کردہ لیٹر اس شخص کی تصدیق شدہ تصویر کے ساتھ اپنے پتہ کے ثبوت کے طور پر آپ مندرجہ ذیل دستاویز پیش کر سکتے ہیں۔

(i) اپنے کسی سروس پرووائیڈر کی جانب سے جاری کوئی استعمال کا بل جیسے بجلی کا بل، ٹیلی فون بل، پوسٹ پیڈ موبائل فون کی رسید پانی کا بل اور پائپ لائن گیس کا بل وغیرہ بشرطیکہ یہ بل 2 ماہ سے زیادہ کا پرانہ نہ ہو۔

(ii) جائیداد یا میونسپل ٹیکس رسید

(iii) بینک اکاؤنٹ یا پوسٹ آفس سیونگ بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ۔

(iv) پنشن یا فیملی پنشن پیمنٹ آرڈرس (پی پی اوز) جو سبکدوش ملازم کو سرکاری محکمہ یا پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے بشرطیکہ اس پر پتہ بھی درج ہو۔

(v) کسی بھی ادارہ یا محکمہ سے (جہاں ملازم کا کام کرتا ہے) اس کے حق میں جاری الاٹمنٹ رہائش کے لئے الاٹمنٹ لیٹر یا لیٹر آف ایگریمنٹ (سرکاری محکمہ اسٹیٹ یا سینٹرل گورنمنٹ کا، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ، مالیاتی ادارہ، بینکیں وغیرہ سے جاری) اور

(vi) بیرون ممالک کے زیر نگراں ان کے سرکاری محکمہ سے ان کے سفارت خانہ سے یا ہندوستان میں ان کے مشن سے جاری دستاویز۔

یہ سب ایک عام قانون کے تحت نہیں ہیں یہ بینک کے صوابدید پر منحصر ہے کہ وہ کسی بھی صارف سے کس طرح کے آسان طریقہ کو اپناتا ہے۔

سوال نمبر 7: اگر میں نے اپنا نام بدل لیا ہے اور میرے نئے نام کی کوئی او وی ڈی (دستاویز) میرے پاس نہیں ہے۔ میں کس طرح اپنا کھاتہ کھول سکتا ہوں؟

جواب: ان حالات میں جب شادی وغیرہ کی وجہ سے کوئی شخص اپنا نام تبدیل کر لیتا ہے تو ان کو کسی بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کے لئے ریاستی سرکار یا مرکزی سرکار یا گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعہ جاری میرج سرٹیفکٹ جس میں اس کے نئے نام کا اشارہ ہو اور ساتھ میں اس کے پرانے نام کے جائز دستاویز کی مصدقہ کاپی جمع کرنا ہوگی۔

سوال نمبر 8: خطرات سے بچنے کے لئے کیا بینکوں کو صارفین کی زمرہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں، اے ایم ایل خطرات تخمینہ کے پیش نظر بینکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ صارفین کی 'کم' درمیانی اور 'زیادہ' کی زمرہ بندی کریں۔

سوال نمبر 9: کیا خطرات کی زمرہ بندی کی اطلاع بینک صارفین کو دیں گے؟

جواب: نہیں۔

سوال نمبر 10: اگر بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کے لئے کے وائی سی سے متعلق دستاویز فراہم کرانے سے انکار کر دوں تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

جواب: اگر آپ کے وائی سی سے متعلق مطلوبہ دستاویز نہیں فراہم کراتے ہیں تو بینک آپ کا اکاؤنٹ نہیں کھول سکتا ہے۔

سوال نمبر 11: کیا میں صرف آدھار کارڈ کی بنیاد پر بینک اکاؤنٹ کھول سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، اب آدھار کارڈ شناخت اور پتہ کی تصدیق دونوں کے لئے قبول کیا جارہا ہے۔

سوال نمبر12: کیا بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کے لئے آدھار کارڈ جمع کرنا قانونی طور پر ضروری ہے؟

جواب: آپ اپنا آدھار کارڈ یا کوئی اور پانچ دستاویزوں میں سے ایک جمع کر کے بینک میں کھاتہ کھول سکتے ہیں۔

سوال نمبر13: ای، کے وائی سی کیا ہے؟ اور ای، کے وائی سی کس طرح کام کرتا ہے؟

جواب: ای، کے وائی سی الکٹرانک کے وائی سی کا حوالہ ہے۔

ای، کے وائی سی صرف ان کے لئے ممکن ہے جو آدھار نمبر رکھتے ہوں جب ای، کے وائی سی خدمات کا استعمال کیا جائے آپ کی مرضی سے یولنگ آئی ڈنٹی فلکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یوآئی ڈی اے آئی) آپ کی شناخت/ پتہ بائیومیٹرک تصدیق کے ذریعہ بینک شاخوں/ بزنس کریسپونڈینٹ (بی اے) کو بھیجے گی، یوآئی ڈی اے آئی تک آپ کا ڈاٹا، نام، عمر، جنس، اور تصویر کا میلان خود کرے گی، بینک/ بی سی کو الکٹرانک طریقہ سے ٹرانسفر کریں گے، ای کے وائی سی مرحلہ کے تحت فراہم کردہ اطلاعات کو سرکاری مجاز دستاویز پی ایم ایل ضابطہ کے تحت تسلیم کیا جائے گا اور یہ کے وائی سی جانچ کے لئے مجاز ہوگا۔

سوال نمبر14: کیا جب بینک اکاؤنٹ کھولا جائے تو تعارف لازمی ہے؟

جواب: نہیں تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر15: اگر میرا قیام چنئی میں ہے لیکن میرے ایڈریس پروف میرا پتہ نئی دہلی دکھا رہا ہو تو کیا میں چنئی میں بینک اکاؤنٹ کھول سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں گر آپکا مستقل پتہ نئی دہلی کا ہو تو بھی آپ چنئی میں بینک اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں آپ کو چنئی میں ایڈریس پروف کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ سرکاری مجاز دستاویز (پتہ کو تصدیق کا دستاویز) نئی دہلی کے پتہ کے ساتھ چنئی پتہ کے تعلق سے اعلانیہ سے رابطہ کے مقصد سے پیش کریں گے۔

سوال نمبر: 16۔ کیا اپنا موجودہ بینک اکاؤنٹ ایک سے دوسری جگہ منتقل کرسکتا ہوں؟ کیا مجھے دوبارہ کے وائی سی سے گذرنے کی ضرورت پڑے گی۔

جواب: جی ہاں! ایک شاخ سے دوسرے شاخ میں اکاؤنٹ کی منتقلی کے لئے کے وائی سی کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے اگر پتہ میں تبدیلی ہوتی ہے تو آپ کو اپنے موجودہ پتہ سے متعلق اعلانیہ پیش کرنا ہوگا اگر پتہ سرکاری مجاز دستاویز/ پروف ایڈرس نہیں ہوگا۔ اگر یہ نا تو مستقل پتہ ہے اور نا ہی موجودہ پتہ ہے تو چھ ماہ میں نئے پروف ایڈریس کی ضرورت ہوگی۔ دوسرے بینک میں اکاؤنٹ کھولنے کے معاملہ میں آپ کو تازہ کے وائی سی کے مرحلہ سے گزرنا ہوگا۔

سوال نمبر17: کیا ہمیں بینک میں ہر ایک اکاؤنٹ کھولنے کے لئے کے وائی سی دستاویزات مکمل کرنا ہوگا؟ جب کہ میں شناخت اور پتہ کی تصدیق کے مرحلہ سے گذر چکا ہوں؟

جواب: اگر آپ نے کسی بینک میں کے وائی سی کی تکمیل کے ساتھ اکاؤنٹ کھولا ہے تو اسی بینک میں دوسرا اکاؤنٹ کھولنے کے لئے دستاویزات کی تکمیل کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر18: کس بینکنگ ٹرانزکشن میں مجھے پین نمبر کی ضرورت پڑے گی؟

جواب: پین نمبر کے اندراج کی ضرورت اکاؤنٹ کھولنے اور روپئے/Rs.50,000 سے زائد کے ٹرانزکشن (چاہے نقد یا غیر نقد ہو) وغیرہ میں پڑے گی، مندرجہ ذیل یو آر ایل کے مطابق ٹرانزکشن کی مکمل فہرست جس کو انکم ٹیکس کی ویب سائٹ میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کہاں پین نمبر کی ضرورت پڑے گی۔

http://www.incometaxindia.gov.in/layouts/15/dit/Pages/Viewer.aspxPgrP=rule&cname=CMSID&cvaL=103120000000007541&searchFilter=&k=1146b&IsDig=0

سوال نمبر19:   کیا کریڈٹ/ ڈیبٹ/ اسمارٹ کارڈ کے لئے کے وائی سی کا نفاذ ہوگا؟

جواب: جی ہاں مکمل کے وائی سی طریقہ کار کریڈٹ/ ڈیبٹ/ اسمارٹ/ گفٹ کارڈوں کی خریداری اور ایڈ۔آن سپلیمنٹری کارڈوں کے لئے لازمی ہے۔

سوال نمبر20:   میرا کوئی بینک اکاؤنٹ نہیں ہے لیکن مجھے ریمٹنس کی ضرورت ہے کیا میرے معاملہ میں کے وائی سی نافذ العمل ہوگا؟

جواب: جی ہاں کے وائی سی کی ضرورت روپئے Rs.50,000/- یا اس سے زیادہ کے گھریلو میٹنٹنس اوور میٹنیس غیر ملکی میٹینس کے لئے کے وائی سی کی ضرورت ہوگی۔

سوال نمبر21:   کیا میں ڈیمانڈ ڈرافٹ/ پیمنٹ آرڈر/ ٹریولر چیک نقد رقم سے بغیر کے وائی سی خرید سکتا ہوں؟

جواب: Rs.50,000/- اور اس سے زائد کے ڈیمانڈ ڈرافٹ/ پیمنٹ آرڈر/ ٹریولس چیک صرف صارف کے اکاؤنٹ میں ڈیبٹنگ کے ذریعہ یا چیک کے برخلاف جاری ہوسکیں گے۔

سوال نمبر22۔   کیا مجھے کے وائی سی دستاویزات اس وقت بھی جمع کرنے کی ضرورت پڑے گی جب میں تھرڈ پارٹی پروڈکٹس (مثلاً انشورنس یا میچول فنڈ پروڈکٹس) بینکوں سے خریدوں؟

جواب: جی ہاں سبھی صارفین کو جن کا بینکوں میں اکاؤنٹ نہیں ہے (جنہیں واک ان کسٹمر کہا جاتا ہے) انہیں شناخت اور پتہ کا ثبوت پیش کرنا ہوگا جب وہ تھرڈ پارٹی پروڈکٹ بینک سے خریدیں گے اور ٹرانزکشن روپئے Rs.50,000/- اور اس سے زیادہ کا ہوگا کے وائی سی کی ضرورت بینک کے اپنے صارفین کے ذریعہ تھرڈ پارٹی پروڈکٹ خریدنے کے معاملہ میں نہیں پڑے گی۔

صارفین کے اکاؤنٹ سے ڈیبٹ یا فنڈس ریمٹنس یولرس چیک کا اجراء سونا/ چاندی/ پلیٹیم کی فروخت اور Rs.50,000/- اس سے زائد کی خریداری کے معاملہ میں اگر تھرڈ پارٹی پروڈکٹس بینک سے بینک صارفین خریدتے ہیں تو اس کے معاملہ میں واک ان کسٹمر قرار دیا جائے گا۔

سوال نمبر23:   جب میں نے اپنا اکاوئنٹ کھولا تھا تو میرا کے وائی سی مکمل ہو گیا تھا اب کیوں میرا بینک دوبارہ کے وائی سی کے لئے دباؤ ڈال رہا ہے؟

جواب: بینکوں سے وقفہ وقفہ پر کے وائی سی ریکارڈ اپ ڈیٹ کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے یہ بینک اکاؤنٹ پر ان کی توجہ کا حصہ ہوتا ہے۔ایک مخصوص مدت میں اس طرح کا اپ ڈیشن اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ یا اکاؤنٹ کا زمرہ بینک کے ذریعہ خطرات کو روکنے کی کوشش پر منحصر ہوتا ہے، ریکارڈوں کا اپ ڈیشن صارف اکاؤنٹ میں ہونے والی جعلسازی کو روکتا ہے۔

سوال نمبر24:   وقفہ وقفہ سے کے وائی سی کے اپ ڈیشن کا کیا ضابطہ ہے؟

جواب: بینک کے ذریعہ خطرات کو روکنے کے لئے مختلف احتیاطی تدابیر کے وائی سی ریکارڈ میں اپ ڈیشن کے ذریعہ کی جاتی ہیں، زیادہ خطرے والے صارفین کے لئے ہر دوسال پر کے وائی سی مکمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ درمیانی خطرات والے صارفین کے لئے آٹھ سال پر کم خطرے والے صارفین کے سلسلہ میں دس سال پر کے وائی سی کی ضرورت ہوتی ہے۔

عام طور پر اکاؤنٹ کھولنے کے وقت سبھی طرح کی ضروریات کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔

اگر شناخت (نام میں تبدیلی وغیرہ) اور/ یا پتہ وغیرہ کی تبدیلی نہیں ہوتی ہے تو اس طرح کے صارفین کی زمرہ بندی بینکوں کے ذریعہ کم خطرہ والے میں کی جاتی ہے اور اپ ڈیشن کے وقت بینک کو ایک سرٹیفکٹ منسلک کر کے صارف کی طرف سے دینا ہوتا ہے۔

اس طرح کم ''خطرہ والے'' صارفین کے پتہ میں تبدیلی کے معاملہ (پتہ کی تصدیق) کے لئے پہلی میل/ پوسٹ وغیرہ کی مصدقہ کاپی جو صارف ''کم خطرہ والے'' زمرہ میں کو ہی بھیجی جائے گی اپ ڈیشن کے وقت کم خطرے والے صارف کی ذاتی طور پر موجودگی ضروری نہیں ہوگی۔

جو صارفین نابالغ میں جب وہ بالغ ہوں گے تو انہیں تازہ تصویر جمع کرنا ہوگی۔

سوال نمبر 25: وقفہ سے اپ ڈیشن کے وقت اگر میں کے وائی سی دستاویزات نہیں مہیا کراتا ہوں؟

جواب اگر آپ وقفہ سے اپ ڈیشن کے وقت کے وائی سی دستاویزات مہیا نہیں کراتے ہیں تو بینک کے پاس یہ متبادل ہوتا ہے کہ وہ آپ کا اکاؤنٹ بند کردے، اکاؤنٹ بند کرنے سے قبل بینک جزوی طور پر اکاؤنٹ منجمد کرسکتا ہے (ابتدائی طور پر سبھی کریڈٹس کی اجازت اور سبھی ڈیبٹ پر پابندی جب بینک آپ کے سامنے متبادل رکھتا ہے کہ آپ کا اکاؤنٹ بند کردیا جائے) اس کے بعد کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی، ''جزوی منجمد'' کا نفاذ بینکوں کے ذریعہ نوٹس بھیجنے کے بعد ہوگا۔

سوال نمبر 26: جزوی انجماد کا نفاذ کس طرح ہوتا ہے؟

جواب: جزوی انجماد کا نفاذ مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوتا ہے۔

☆ جب جزوی انجماد کا معاملہ ہو تو بینکوں کو جزوی انجماد پر عمل آوری سے قبل صارفین کو تین ماہ کا ابتدائی نوٹس دینا ہوگا۔

☆ اس کے بعد بینک سبھی کریڈٹ کی اجازت اور ڈیبٹ پر پابندی اور اکاوئنٹ بند کرنے کی آزادی کے ساتھ 'جزوی انجماد' کو نافذ کریں گے۔

☆ ابتدائی چھ ماہ کے ''جزوی انجماد'' کے بعد اگر اکاؤنٹ میں کے وائی سی جمع نہیں کیا گیا تو بینکیں بھی ڈیبٹ اور کریڈٹ میں پابندی لگاسکتی ہیں۔

انہیں غیر فعال بناسکتی ہیں۔

☆ اکاؤنٹ کھولنے کے ایک سال بعد اپ ڈیشن کی ضرورت ہوتی ہے اگر آپ لازمی دستاویزات/معلومات نہیں فراہم کراتے ہیں تو آپ کا اکاؤنٹ مکمل طور پر غیر فعال کردیا جائے گا، اکاؤنٹ سے نہ ہی کریڈٹ نہ ڈیبٹ کی اجازت ہوگی۔

اس درمیان اکاؤنٹ ہولڈر کے وائی سی دستاویزات کی جمع کاری کے ذریعہ اپنے اکاؤنٹ کو دوبارہ فعال بنا سکتا ہے۔